Article

Epistemological Research in the Era of Corona

عہد کرونا میں اقبالیاتی تحقیق

Dr. Shagufta Firdous*[1]
Assistant Professor/Director Student Affairs, Department of Urdu, Govt College Women University, Sialkot
Dr. Yasmeen Kauser[*2]
Assistant Professor, Department of Urdu, University of Sialkot, Sialkot
Dr. Irum Saba[*3]
Assistant Professor, Department of Urdu Zuban o Adab, Fatima Jinnah Women University, Rawalpindi

[1]* ڈاکٹر شگفتہ فردوس

اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اردو/ ڈائریکٹر سٹوڈنٹ افیئرز، جی سی ویمن یونیورسٹی، سیالکوٹ

[2]* ڈاکٹر یاسمین کوثر

اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اردو، ہیڈ اقبال چیئر، یونیورسٹی آف سیالکوٹ، سیالکوٹ

[3]* ڈاکٹر ارم صبا

اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اردو زبان و ادب، فاطمہ جناح وویمن یونیورسٹی، راولپنڈی

Correspondance: yasmin.imranb@gmail.com

eISSN:**3005-3757**
pISSN: **3005-3765**

Received: 21-10-2024
Accepted:24-12-2024
Online:25-12-2024

Abstract: If we take a look at the situation a few years ago, from the beginning of 2020, the Corona epidemic affected the whole world so much that its negative effects affected all walks of life. Business and life started to shut down. During the period of isolation during the lockdown, when everyone was confined to their homes, with the help of science and technology, life started finding new ways to live, and many works started to be done online while sitting at home. If we look at the field of literature, to some extent literary activities also

Copyright:© 2023 by the authors. This is an access-openarticle distributed under the terms and conditions of the Creative Common Attribution (CC BY) license

continued in one way or another. In this article, a brief overview of Iqbal Studies research in this Corona atmosphere will be presented.A great poet like Iqbal has encouraged us to rely on Allah in every difficult moment and prepare ourselves for action. In order to successfully face this challenge of Corona in the present era, Iqbal's poetry also inclines us towards action in this way. Where the Corona pandemic restricted life, literary efforts continued with the help of modern science and technology. Online webinars, conferences, and lectures were organized to promote Iqbal Studies. Such useful literary works were no less than a blessing in these moments of leisure. As usual, various literary activities were organized to pay tribute to him on Iqbal Day. In addition to research and critical books on Iqbal, special issues of literary magazines and newspapers were also published. Research articles on Iqbal's thoughts and art were published in these magazines. In view of this situation, along with universities, there are also a few institutions promoting literature that have played a special role in the promotion of Iqbal Studies.

KEYWORDS: Iqbal Studies, Corona, Iqbal, Pandemic, challenges, poetry, Literary Activities

عہد کرونا میں جہاں انسانی زندگی کی بے اعتنائی اور بے ثباتی کا شدید احساس ہر طرف جاگزیں ہوا وہیں انسانی فکر و نظر کو نئے گوشوں اور زاویوں سے ہمکنار ہونے کا موقع بھی ملا۔ باہر کی پوری دنیا سے کٹ کر اپنے گھروں کی چار دیواری تک محدود ہو کر رہ جانے کے باوجود انسانی سوچ پر پہرے نہیں لگائے جاسکتے۔ 2020 میں انہی کربناک دنوں میں اگرچہ ادبی سرگرمیاں بھی زندگی کے دیگر شعبوں کی مانند متاثر ہوئیں لیکن، انٹرنیٹ کی سہولت نے دنیا کے کونے کونے میں بسنے والوں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کیا اور آن لائن تقریبات کا آغاز ہوا جس سے ادبی سرگرمیں کو ایک نئی روح ملی۔ دیگر ادبی شعبوں کی مانند اس دور میں اقبالیات پر تحقیق اور تنقیدی کام کا سلسلہ چلتا رہا۔ اقبال جن کی فکر افراد کے ہاتھوں میں اقوام کی تقدیر دیکھنے کی جانب متوجہ کرتی ہے وہیں ہمیں اقبالیاتی فکر و نظر کا احاطہ کرتی ہوءی ایسی تخلیقی و تنقیدی کاوشیں ملتی ہیں جو اس عہد کرونا میں ہوا کے تازہ جھونکے کی مانند نظر آتی ہیں۔

اقبال جیسے عظیم شاعر نے ہمیں ہر مشکل گھڑی میں اللہ پر توکل کر کے ہمت حوصلہ اور خود کو عمل کے لیے تیار کرنے کی ترغیب دی ہ۔عہد کرونا میں انسانی زندگی کو درپیش چیلنجز کا کامیابی سے مقابلہ کرنے کے لیے بھی اقبال کی شاعری میں ہمیں واضح رہنمائی ملتی ہے وہ ہمیں اس عرصہ محشر سے نبرد آزما ہونے کی بہترین راہ دکھاتے ہیں:

یہ گھڑی محشر کی ہے، تو عرصہ محشر میں ہے
پیش کر غافل، عمل کوئی اگر دفتر میں ہے!
پختہ تر ہے گردش پیہم سے جام زندگی
ہے یہی اے بے خبر راز دوام زندگی(1)

اقبالیات کے فروغ کے لیے اس دور میں کئی سطحوں پر کام جاری رہا جس میں مختلف آرگنائزیشنز کے زیر اہتمام آن لائن ویبینار، کانفرنسوں اور اقبالیاتی لیکچرز کا اہتمام کیا گیا۔گورنمنٹ کالج ویمن یونیورسٹی فیصل آباد میں 26-27 فردوری 2020ء میں "اردو زبان و ادب پر مختلف خطوں کے اثرات" کے عنوان سے دو روزہ عالمی اردو کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں اقبالیاتی تحقیق کو خاص طور پر شامل کیا گیا جن میں ایک مضمون "اقبال کی شاعری پر فارسی زبان و ادب کے اثرات"(2) بھی شامل تھا جس میں علامہ کی شاعری پر ان اشخاص کے اثرات کا تنقیدی جائزہ لیا گیا جن کے خیالات نے علامہ کی سوچ کو متاثر کیا اور اُن کا اظہار علامہ نے شعری صورت میں یا نظموں کے عنوانات کی صورت میں کیا۔

جی سی وین جونیورسٹی سیالکوٹ میں 7-8 اگست کو دو روزہ عالمی اردو کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں اقبالیاتی مطالعہ بھی خاص طور پر شامل تھا۔ 19 نومبر 2020ء میں یونیورسٹی آف سیالکوٹ میں "فکر اقبال جہات کا تنوع" کے عنوان سے آن لائن کانفرنس منعقد کی گئی۔یہ کانفرنس یونیورسٹی کے پرووائس چانسلر ڈاکٹر ندیم احمد چوہدری، اور رجسٹرار محمد یعقوب کی سربراہی میں ہوئی، جس میں ملکی و بین الاقوامی یونی ورسٹیوں کے مندوبین نے اپنے تحقیقی مقالات پیش کیے۔ان میں استنبول یونی ورسٹی ترکی ڈاکٹر عبد اللہ الحسین نے کلیدی خطبہ پیش کیا۔ ڈنمارک سے نصر ملک سے جی سی ویمن یونی ورسٹی سیالکوٹ، نمل یونیورسٹی اسلام آباد، الحمد یونی ورسٹی، اسلام آباد، جی سی یونیورسٹی فیصل آباد، جامعہ مالاکنڈ کے علاوہ ادارہ فروغ قومی زبان اردو کے ڈاکٹر راشد حمید نے اقبال کی فکر پر

اپنے جامع اور وقیع مقالات پیش کیے۔ اسی طرح عہد کرونا میں اردو ادب: تخلیقات، تصانیف اور سرگرمیاں" کے عنوان سے ورلڈ اردو ایسوسی ایشن انڈیا کے زیر اہتمام ایک روزہ آن لائن بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں اقبالیاتی مطالعات کو بھی پیش کیا گیا۔ 21 اپریل 2021ء میں اکیسویں صدی کے چیلنجز اور فکر اقبال کے عنوان سے جی سی ویمن یونیورسٹی سیالکوٹ اور انجمن علم وادب اور ساؤتھ ایشین کلچرل سوسائٹی شکاگو کے تعاون سے ایک روزہ بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں مہمان خصوصی منیب اقبال تھے جنھوں نے علامہ کی شخصیت اور افکار کی روشنی میں اکیسویں صدی کے چیلنجز کا سامنا کرنے پر زور دیا دیگر مقالہ نگاروں نے بھی علامہ کے افکار و نظریات کے پس منظر میں اس صدی میں درپیش مسائل اور ان کے حل کے لیے تجاویز دیں۔

عہد کرونا میں جامعاتی سطح پر بھی اقبالیاتی تحقیق کا سلسلہ جاری رہا۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد سے دو پی ایچ ڈی سطح کے تحقیقی مقالات لکھے گئے۔ جن میں ماہر اقبالیات ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی کی ادبی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے "ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی حیات وادبی خدمات" کے عنوان سے پی ایچ ڈی کا مقالہ تحریر کیا گیا۔(3) پاکستان میں اقبال شناسی کے رجحانات، تحقیقی و تنقیدی مطالعہ" کے موضوع پر ڈاکٹر روبینہ ترین کی نگرانی میں رفعت چوہدری نے مقالہ مکمل کیا۔(4)

عہد کرونا میں کتابیں ہماری تنہائی کا بہترین ساتھی اور نفسیاتی دباؤ سے نجات دلانے کا سبب بنیں۔ کتابیں لکھنا اور پڑھنا بھی ایک بہترین مشغلہ ہے۔ سی طرح کتب کی اشاعت کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ ڈاکٹر عزیز الرحمان عزیز چشتی کا پی ایچ ڈی کا مقالہ "علامہ اقبال اور ارکان اسلام" کتابی صورت میں شائع ہوا۔(5) وفاقی اردو یونیورسٹی اسلام آباد سے ڈاکٹر محمد وسیم انجم کے زیر نگرانی ڈاکٹر یاسمین کوثر کا پی ایچ ڈی کا تحقیقی مقالہ بعنوان "ادبی رسائل میں اقبال شناسی کی روایت(1947-2010)" مکمل ہوا جس پر انھیں پی ایچ ڈی کی ڈگری عطا کی گئی۔ اس طرح اقبال پر کئی تحقیقی و تنقیدی کتب لکھی گئیں اور ادبی رسائل وجرائد کے خصوصی شمارے بھی شائع کیے گئے۔ ان رسائل میں اقبال کے فکر و فن پر تحقیقی مقالات شائع ہوئے۔ اقبالیاتی تحقیق کے حوالے سے کتابوں کا جائزہ لیں تو ایک طویل فہرست نظر آتی ہے جن میں یونیورسٹیوں کے ساتھ ساتھ ادب کو فروغ دینے والے چند ایسے ادارے بھی ہیں جنھوں نے اقبالیات کے فروغ میں خصوصی حصہ لیا۔ ان میں سے چند اہم کتب کا جائزہ پیش نظر ہے۔

اقبال اسٹمپ سوسائٹی لاہور کے زیر اہتمام اقبال پر لکھی گئی بہترین کتاب کا ایوارڈ ڈاکٹر وحید الزمان طارق کی کتاب "Iqbal and the Sages of the East" کو دیا گیا۔ یہ ضخیم کتاب سترہ ابواب پر مشتمل ہے جسے بڑی محنت سے لکھا گیا۔ اس میں قدیم ایرانی تہذیب سے لے کر غالب تک جن موضوعات پر روشنی ڈالی گئی ہے ان میں مختلف مذاہب، شخصیات و تصورات وغیرہ شامل ہیں۔ یہ سب موضوعات فکر اقبال کے ارتقا

میں موضوع بحث رہے اور ان کے اثرات بھی ان کے کلام میں نظر آتے ہیں۔ اقبال کے ان خیالات کی تفسیر زیادہ تر ان کے فارسی کلام میں نظر آتی ہے۔ یہ کتاب دبستان اقبال لاہور سے شائع ہوئی جس کا دیباچہ اقبال صلاح الدین نے تحریر کیا۔(6)

"معارفِ فکر اقبال" طالب حسین ہاشمی کی کتاب ہے جس میں تصورات و نظریات اقبال پر مبنی تحقیقی مقالات شامل کیے گئے ہیں۔(7)ڈاکٹر محمد آصف کی چار تحقیقی کتب میں "اقبال کا تہذیبی تشخص"(8)،"عورت اقبال کی نگاہ میں "(9)، "اقبال اور قسمت نامہ "(10)، "جدید نظام سیاست اور اقبال(11)" شائع ہوئیں جن میں فکر اقبال کی متنوع جہات کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ معروف اقبال شناس "ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی شخصیت و خدمات" پر ڈاکٹر سکندر حیات میکن کی تحقیق کتابی صورت میں شائع ہوئی۔اقبال پر تحقیق کے میدان میں ایک اور محقق ڈاکٹر وسیم انجم کا نام قابل ذکر ہے۔ان کی دو کتب "ادب شناسی "(12)اور "وسیم شناس" میں گوشہ اقبالیات مختص ہے جس میں اقبال پر تحقیقی مضامین شامل ہیں (13)علاوہ ازیں "علامہ اقبال اور اسلامی شریعت" میں اسلامی شریعت کے حوالے سے ان کے مختلف رسائل و جرائد میں شائع ہونے والے مقالات کا مجموعہ ہے اس میں ڈاکٹر وسیم انجم کی اس موضوع پر علمی و ادبی خدمات پر اہل علم و دانش کی آرا اور کتب پر تبصرے بھی شامل ہیں۔(14)

اقبال اکادمی پاکستان کچھ عرصہ جمود کا شکار رہی لیکن 20مارچ2020ء سے ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے بطور ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان چارج سنبھالا۔ (15) ڈاکٹر بصیرہ عنبرین اس سے قبل اورینٹل کالج، پنجاب یونی ورسٹی میں اقبال چیئر کے ہیڈ کے طور پر کام کر چکی ہیں۔ان کا تحقیقی کام اقبالیات میں ایک مفید اضافہ ہے۔ان کی خصوصی دلچسپی سے اقبال کے فکر و فن پر متعدد تحقیقی و تنقیدی کتب اقبال اکادمی سے شائع ہوئیں۔

6 فروری 2021ء کو قومی صدارتی اقبال ایوارڈ کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا گیا جس میں علامہ اقبال پر لکھی گئی بہترین کتاب کے لیے صدارتی اقبال ایوارڈ کا اعلان کیا گیا اس موقع پر وفاقی وزیر تعلیم قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن جناب شفقت محمود کے زیر صدارت ایک اجلاس میں خرم علی شفیق کی کتاب "اقبال کی منزل" کو سال 2019ء کے لیے اردو زبان کی بہترین کتاب قرار پائی اور مصنف ایوارڈ میں گولڈ میڈل اور پانچ لاکھ روپے انعام کا حق دار قرار پایا۔(16)

تحقیقی مضامین پر مقابلہ مضمون نویسی کا اہتمام کیا گیا۔ بہترین مقالات کو انعامات سے نوازا گیا۔ ملکی و بین الاقوامی سطح کے ماہرین اقبالیات کے لیکچرز کا سلسلہ بھی جاری و ساری ہے۔ مثلاً "اقبال اور جرمنی"، "علامہ اقبال

اور جرمن فلسفی و شاعر گوئٹے کی فکر میں مماثلت"، "مصوران اقبال اور پاکستان"، "اقبال اور کشمیر" وغیرہ۔ "کلیات اقبال"(اردو و فارسی)اور کلیات مکاتیب اقبال پر بھی کام جاری ہے۔

اقبال اکادمی نے علامہ اقبال اور کشمیر کے حوالے سے پنجاب یونیک گروپ آف کالجز کے ساتھ اشتراک سے سیمی نار یوم یک جہتی کشمیر منایا جس کی صدارت پنجاب یونی ورسٹی سے ڈاکٹر ظہور احمد اظہر پروفیسر ایمریطس شعبہ عربی نے کی۔اس پروگرام میں اقبال کے کشمیر سے قلبی لگاؤ کو ان کی شاعری اور عملی کاوشوں سے اجاگر کیا گیا۔مقررین نے اقبال کی فکر کی مختلف جہات کو اجاگر کرنے کی کوشش کی۔22 فروری 2020 اقبال اکادمی اور لاہور کالج برائے خواتین یونی ورسٹی لاہور کے تعاون سے بھی علامہ اقبال اور کشمیر کے موضوع پر سیمی نار منعقد کیا گیا۔جس میں ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے اقبال اکادمی کی طرف سے نمائندگی کی۔مقررین نے تحقیقی مقالات کے ذریعے اقبال کی کشمیر کمیٹی میں کاوشوں کو سراہا اور اقبال کے کشمیر کے سفر پر بھی تفصیلی بات ہوئی۔(17)

اقبال اکادمی کے زیر اہتمام 2020ء میں شائع ہونے والے اردو اور انگریزی میں ریسرچ جرنل "اقبال ریویو" اور "اقبالیات" کے چار شمارے شائع ہو چکے ہیں۔"اقبال ریویو" کا اپریل تا جون 2020ء میں گیارہ مضامین شامل ہیں۔"اقبال کی نثر میں عمرانی خیالات" مضمون میں معاشی، معاشرتی، سماجی، سیاسی مسائل کے بارے میں نظریات کو پیش کیا۔یہ مضمون ڈاکٹر محمد سلطان شاہ اور ڈاکٹر عائشہ فاروق کی مشترکہ کاوش ہے۔اقبال کے لیکچر "مسلم قومیت پر ایک عمرانی نظر" کے زیادہ حوالہ جات دیے گئے ہیں۔منشی فضل الٰہی مرغوب رقم اقبال کی شاعری کے اولین خطاط پر ڈاکٹر محمد اقبال بھٹہ کا معلوماتی مضمون ہے۔ڈاکٹر اعجاز احمد لون نے اپنے مضمون اقبال اور علی شریعتی کا جدید عمرانی نقطہ نظر سے تقابل میں بہت محنت سے مثالوں سے اپنے نقطہ نظر کو پیش کیا ہے۔ایم اے او کالج لاہور میں اقبال نے "مسلم قومیت پر ایک عمرانی نظر" کے موضوع پر لیکچر دیا تھا اس میں ان کے عمرانی نظریات بہت بنیادی حد تک واضح ہوتے ہیں۔(18)

اقبال اکادمی کا اردو ریسرچ جرنل "اقبالیات" اکتوبر تا دسمبر 2020ء کے شمارے میں آٹھ تحقیقی مقالات شامل کیے گئے، ان میں ڈاکٹر ملک غلام بہلول کا مقالہ اقبال کے تعلیمی نظریات کی روشنی میں تعلیمی سسٹم کو کیسے تبدیل کیا جاسکتا ہے۔عصر حاضر کے تقاضوں کے مطابق میں یہ سسٹم کیسے بہتر کیا جاسکتا ہے؟ محمد اقبال اور محمد عاکف کے انقلابی نظریات کا تقابل کیا گیا ہے۔اس طرح کے کچھ اور مضامین اس شمارے کا حصہ ہیں۔(19)

ادارہ فروغ قومی زبان اردو، اسلام آباد، "اخبار اردو" اپریل 2021ء میں "گوشہ اقبال" کے نام سے چھ تحقیقی مقالات شامل کیے گئے ہیں۔اس میں ڈاکٹر تحسین فراقی کا مقالہ "اقبال کا تصور تہذیب" میں اقبال کے

مغربی تہذیب کے بارے میں ان کے خیالات پیش کیے گئے ہیں ۔ڈاکٹر اسلم انصاری کا "علامہ اقبال اور اردو"، پروفیسر عبد الحق کا "فکر اقبال کے عصری حوالے"، ڈاکٹر بصیرہ عنبرین کا "اقبال حکیم فرزانہ"، ڈاکٹر احمد خان کا "علامہ اقبال کی ایک غیر مدون نظم" دی گئی ہے جو اقبال نے 1900ء میں اسلامیہ کالج لاہور کے ایک پروگرام میں پیش کی تھی عوام میں اسے بہت پذیرائی ملی۔(20) اس پروگرام کی روداد سر عبد القادر نے لکھی جس میں یہ نظم بھی شامل کی گئی۔یہ نظم اقبال کے ابتدائی دور سے تعلق رکھتی ہے جس سے ان کے ابتدائی شعری ذوق و شوق اور ذہنی ارتقا کے بارے میں معلومات ملتی ہیں۔یہ نظم پہلے "پیسہ اخبار" اور پھر منشی محبوب عالم کے "سفر نامہ یورپ و بلاد روم، شام و مصر" (ستمبر 1908) میں شائع ہوئی۔

لیجیے حاضر ہے مطلعِ رنگیں
جس پہ صدقے ہو شاہدِ تحسیں
سوئے یورپ ہوئے وہ راہ سپر
مفت میں ہو گیا ستم ہم پر
آنکھ اپنی ہے اشکِ خونیں سے
غیرتِ کاسہ مئے احمر
فتحِ ملکِ ہنر کو جاتے ہیں (21)

یونی ورسٹی آف سیالکوٹ کا ایک انقلابی قدم اقبال چیئر کا قیام ہے جس کے تحت کرونا کے اس دور میں کئی اہم موضوعات پر ملکی و بین الاقوامی شخصیات کے لیکچرز اور آن لائن سیمی نارز کا اہتمام کیا گیا۔یوم اقبال پر خصوصی اقبالیاتی پروگرام کروائے گئے۔باکو اسٹیٹ یونی ورسٹی آذر بائیجان کے زیر اہتمام اقبال چیئر کے تحت ڈاکٹر یاسمین کوثر نے باکو یونیورسٹی کے طلبا اور اساتذہ کو فکر اقبال کی اکیسویں صدی میں اہمیت پر لیکچر دیا۔(22)

الحمد یونیورسٹی اسلام آباد اور خواتین یونیورسٹی صوابی کے اشتراک سے بھی یوم اقبال پر ایک اقبال کانفرنس منعقد کی گئی ۔ خالد لطیف انسائیکلو پیڈیا اقبال کا قسط وار کراچی کے ایک انگریزی اخبار میں شائع ہو رہا ہے اقبالیاتی تحقیق کے حوالے سے ہائر ایجو کیشن کمیشن سے منظور شدہ ریسرچ جرنلز بھی اپنا کردار ادا کر رہے ہیں ،ان میں "الماس"، "بنیاد"، "تحقیقی جریدہ"، "خیابان"، "اورینٹل کالج میگزین"، "اردو ریسرچ جرنل"، "زبان و ادب"، "تحقیق" وغیرہ مختلف اوقات میں اقبال پر تحقیقی مقالات شائع کرتے ہیں خاص طور پر اپریل اور نومبر کے مہینوں میں اقبال پر خصوصی اشاعتوں کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

فروغ اقبالیات کے سلسلے میں پاکستان اور یوکرائن کے درمیان باہمی معاہدہ (MOU) سائن کرانے میں اقبال اکادمی نے اہم کردار ادا کیا۔ڈاکٹر بصیرہ عنبرین کی ایک نئی کتاب "اقبال کا نغمہ شوق" (کلام اقبال کا فنی مطالعہ) اقبال اکادمی سے شائع ہوئی ہے۔اقبال کے نزدیک فن کیا ہے انھوں نے اپنی شاعری میں فن کو کس حد تک روایت اور جدت کے امتزاج سے اپنا رنگ چڑھا کر پیش کیا اس کی مختلف جہات پر اس کتاب میں تحقیقی و استدلالی انداز سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ڈاکٹر منور ہاشمی کی کتاب "فیض اقبال" بھی اسی سال شائع ہوئی۔(23) "حیات اقبال کے چند مخفی گوشے" محمد حمزہ فاروقی کی کتاب کا دوسرا ایڈیشن اکادمی ادبیات اسلام آباد سے شائع ہوا۔

الغرض کرونا کے دور میں جب زندگی کا دائرہ کار سمٹ کر محدود رہ گیا تو زندگی نے نئی راہیں تلاش کر لیں۔زندگی کا پہیہ تو ہر دم چلتا ہے۔زندگی کے زیادہ تر معاملات مثلاً ادبی، سیاسی، سماجی، تعلیمی، معاشی، کاروباری آن لائن چلنے لگے۔ اقبال شناسی کے حوالے سے دیکھیں تو آن لائن ویبینار اور کانفرنسیں منعقد ہونے لگیں۔ کئی سندی تحقیق کے مقالات بھی لکھے گئے۔ لوگ گھروں میں قید ہو کر رہ گئے تو فرصت کے لمحات بھی میسر آنے لگے۔اس طرح اقبال پر کئی کتب، اور رسائل و جرائد میں مقالات لکھے گئے۔بہت سے اداروں نے اقبالیات کے فروغ میں حصہ لیا مثلاً اقبال اکادمی (لاہور)، بزم اقبال (لاہور)، اکادمی ادبیات (اسلام آباد)، اور ادارہ فروغ قومی زبان اردو (اسلام آباد) کے زیر اہتمام کئی ادبی پروگراموں کا انعقاد کیا گیا۔اقبالیاتی تحقیق کا دائرہ کار موت وحیات کی شدید کشمکش کے دور میں بھی جاری رہا کیوں کہ اقبال کا پیغام آفاقی ہونے کے ساتھ ساتھ حیات آفریں بھی ہے جو اپنے پڑھنے والوں کی زندگیوں میں ایک روشنی اور حرکت و عمل کا پیغام پہنچاتا ہے۔عہد کرونا میں اقبالیات کے فروغ کے لیے علمی و ادبی سرگرمیاں جاری رہیں اور اقبالیاتی ذخیرہ علم میں اضافہ ہوتا رہا۔

حوالہ جات

1. محمد اقبال،ڈاکٹر علامہ،کلیات اقبال،اردو،لاہور:اقبال اکادمی، 1994ء،ص:287،289
2. رخسانہ بلوچ،ڈاکٹر، (مرتبہ)،اردو زبان و ادب پر مختلف خطوں کے اثرات،زیر انتظام،جی سی ویمن یونیورسٹی،فیصل آباد،فیصل آباد:روحی پبلشرز،2022
3. زیب النسا،ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی کی علمی و ادبی خدمات، تحقیقی و تنقیدی مطالعہ ، نگران،ڈاکٹر عبدالعزیز ساحر ، غیر مطبوعہ تحقیقی مقالہ،پی ایچ ڈی اردو، مخزونہ ،علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی ، اسلام آباد،2020ء
4. رفعت چوہدری،پاکستان میں اقبال شناسی کے رجحانات، تحقیقی و تنقیدی مطالعہ، نگران،ڈاکٹر روبینہ ترین ،غیر مطبوعہ تحقیقی مقالہ،پی ایچ ڈی اقبالیات، مخزونہ،علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی،اسلام آباد،2020ء
5. عزیزالرحمان عزیز چشتی،ڈاکٹر،علامہ اقبال اور ارکان اسلام،راولپنڈی:انجم پبلشرز،2021ء
6. وحیدالزمان،ڈاکٹر،Iqbal and the Sages of the East،لاہور:دبستان اقبال،2020ء
7. محمد آصف،ڈاکٹر،معارف فکر اقبال،ملتان:بکس ریڈرز،2020ء
8. محمد آصف،ڈاکٹر،اقبال کا تہذیبی تشخص،ملتان:بکس ریڈرز،2020ء
9. محمد آصف،ڈاکٹر،عورت اقبال کی نظر میں،ملتان:بکس ریڈرز،2020ء
10. محمد آصف،ڈاکٹر،اقبال اور قسمت،ملتان:بکس ریڈرز،2020ء
11. محمد آصف،ڈاکٹر،جدید نظام سیاست اور اقبال،ملتان:بکس ریڈرز،2020ء
12. محمد وسیم انجم،ڈاکٹر،ادب شناسی،راولپنڈی:انجم پبلشرز،2020ء
13. اشفاق حسین بخاری،ڈاکٹر سید،وسیم شناس،راول پنڈی:انجم پبلشرز،2020ء
14. محمد وسیم انجم،ڈاکٹر،علامہ اقبال اور اسلامی شریعت،راولپنڈی:انجم پبلشرز،2021ء
15. اقبال نامہ،مرتب،اقبال اکادمی،پاکستان،2020ء اکتوبر تا دسمبر،ص:1
16. اقبال نامہ،مرتب،اقبال اکادمی،پاکستان،جنوری تا مارچ 2021ء،ص:2
17. ایضاً،ص:4

18. اقبال ریویو،لاہور،اپریل تا جون 2020ء نمبر 2، جلد،61، ص:5
19. اقبال ریویو،لاہور،اکتوبر دسمبر 2020ء، نمبر 4، جلد 61، ص:41،85
20. اخبار اردو،ادارہ فروغ قومی زبان اردو،اسلام آباد،اپریل 2021ء، شمارہ 4، جلد 39
21. اخبار اردو اپریل 2021ء، ص:17
22. http://bsu.edu.az/az/news/pakistann،
23. اخبار اردو، 2021ء، ص:24